Lesson No 126 — Root Words (83-112)

سولت - سول - خوشنما بنا کر بات کو پیش کرنا / خوبصورت بنا کر بات کو پیش کرنا۔ (وہ بات جو انسان کو اپنے حرص یا نفس اسے مزین کر کے پیش کر دیتا ہے)

قرآن میں عربی نزیل ① - زخرف ② - سولت ③ (موثر شیریں زبانی کرنا + خوبصورت بنا کر پیش کرنا)

خوبصورت بنا کر پیش کرنے کے الفاظ

ناپسندیدہ صفت — شیطان یہ کرتا ہے اور خوبصورت بنا کر برائی کو پیش کرتا ہے۔

فصبر - Similar words — حلیم ① - حلیم + لطیف ②

یاسفی - یوسف اسفا - افسوس کرنا + غم اور غصے کا مجموعہ

ابیضت - بیض - سفید

غم کے لیے ③ الفاظ

← غم ① بے چینی + غم کے لیے عام لفظ ڈھانپنا / چھپانا

حزن ② مصیبت + طبیعت کا بوجھ پڑنا + اسی طبیعت جس کا سبب لاعلاج ہو۔

بث ③ - شدت حزن + بکھیرنا + پھیلا دینا - (کالفراش المبثوث)

کظیم - کظم - سانس کی نالی + مشک کا پانی سے منہ تک بھر کر آگے سے باندھ دینا۔

یعنی وہ شخص جو غم و غصے سے منہ تک بھر جائے مگر منہ کو بند کرے یعنی اندر ہی اندر گھٹنا گھلنا — صبر کا سب سے اعلیٰ درجہ

تاللہ - ت، و - حرف قسم

تفتؤ - افعال ناقصہ — ③ تذکر

وہ افعال جو کام کے معنی نہیں دیتے صرف زمانے کو ظاہر کرتے ہیں - معنی + مفہوم کے لحاظ سے صرف زمانہ پایا جاتا ہے

نکون تکون
یکون ہو جانا
① کان ← اکو نکو تکو یکو ② صار ← بصیر / الی اللہ مصیر
③ ظلت ← دن میں ہوگا مسلسل ہوگا ④ اضحیٰ ← چاشت کے وقت ہوگیا
⑤ بات ← رات کے وقت ہوگیا
بیتا
مادام مازالۃ مافتیٔ
ہمیشگی کے معنی

تفتؤ - فتئ - مسلسل کرتے جانا۔

حرضا - حرض - بیمار، مریض

مریض کیلئے ابتدائی شکل الفاظ

① علیل ② سقیم ③ مریض - جسمانی / قلبی / معمولی / زیادہ جو بھی ہو۔

وہ بیماری جو صرف آپ تک محدود رہا کسی کو معلوم نہ ہوا۔

مریض بنے گے سب کو پتہ چل جاتا ہے کہ آپ بیمار ہیں۔

④ حرضا - بہت زیادہ / ناتواں بیمار

اشکو - شکو - لفظی معنی (چھوٹے مشکیزے کر کھول کر اندر کی چیز کو ظاہر کرنا) شکوہ / اظہار غم

مشقاطع

تحسسو - حسس - بیرونی حالت معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔

تجسسو - جسس - اندرونی حالت معلوم کرنے کی کوشش تجسس

تایئسو - یئس - مایوس ہونا۔

روح - خوشگوار ہوا / خوشبو رُوح - مفسرین کے مطابق

روح - ہوا / حرکت کرنا | سانس لینا - اللہ کی رحمت ان کا مطلق ایک ہے۔

ریحکم - رعب و دبدبہ سورۃ نمبر 8 - آیت نمبر 46

لیے جمع ریاح - رحمت کی ہوائیں۔
لیے واحد ریح - عذاب کی ہوائیں

CS CamScanner

مزجاۃ - زجو - چلانا / ردی / حقیر چیز کیلئے

ایسی چیز جو ناکارہ اور ضرورت کے قابل نہ سمجھی جائے۔

قرآن ← ردی کیلئے الفاظ

① نقد - ردی (تھوڑی مشکل سے حاصل ہو) (ردی چیز)

② نتھ - ردی چیز

③ بخس - ردی + گھٹیا

④ خبیث - ردی + ~~گھٹیا~~ گھٹیا + ناپاک + گندی

⑤ ادنیٰ - ~~ــــ~~ اصلی چیز کے مقابلے میں معمولی حقیر

⑥ مزجاۃ - ردی سمجھ کر لینے کے لیے کوئی تیار نہ ہو

اثرت - اثر - قدم / انسانی / ترجیح دینا - ایثار کرنا۔

تثریب - ثرب - برا بھلا کہنا + گرفت کرنا + ملامت کے علاوہ ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔

← قرآن میں مذاق کیلئے الفاظ ① یستھزؤن - ھزا - مذاق ② اندرونی مسخر یسخر - بیرونی مذاق

③ **تفندون - فند** - رائے کی کمزوری + بوڑھے کی باتوں کو انہونی سمجھ کر مذاق اڑانا۔

ضللت - ضلل - گمراہ ہونا + راستہ نہ پانا بھٹکا ہوا۔

فارتد - ردد - لوٹ آنا۔

← قرآن میں گرنے کیلئے الفاظ

④ **خروا - خرر** - گرنے کیلئے - اضطراب + آواز کے ساتھ گرنا ① سقط - اوپر سے چیز کا گرنا۔

② ھبط - تکلیف سے نیچے جانا

③ باد - کسی چیز کا کچھ حصہ دوسرے پر گر جانا۔

سجدا - سجد - لغوی معنی - جھکنا / اصطلاحی معنی - پاؤں / گھٹنے / پیشانی زمین پر لگانا۔

السجن - سجن - جرم کی سزا ثابت ہونے کے بعد قید خانے میں ڈال دینا

البدو - بدو - بدو کیلئے / گاؤں کے لیے بھی + صحرا

← فساد کیلئے الفاظ

③ نزغ - ایک یا ایک سے زیادہ میں مداخلت کرنا میم برائی کروانا - بات بگڑوا دینا۔

④ تعثو - حسی + مادی فساد

① مفسدین - فساد ڈالنا۔

حرصت - حرص - امید + طمع + حرص

مکر + کید + حیلہ - چال کیلئے الفاظ

دکاین - ایدی - "دستی" / "کیتنی" کے معنی ہیں۔

یمرون - مرو - گزرنا۔

معرضون - عرض - اعراض کرنا + پیش کرنا۔

غاشیۃ - غشی - ڈھانپ لینا — قیامت کا نام غاشیۃ + القارعۃ + الجحیم + الساعۃ +

ظنو - گمان کرنا

ظنو انھو - یقین کرنا

الحقنی - لحق - ملحقہ / ایک چیز میں دوسری چیز کو شامل کر دینا

← دین — نماز + روزہ + زکوۃ + رہن سہن + تہذیب و تمدن + اوڑھنا + غرض زندگی کا ہر معاملہ

Tafseer — (83 - 111) Lesson No 125

83 - حضرت یعقوب فرماتے ہیں

چھوٹے بیٹے بنیامین مصر میں گرفتار رہ گئے۔

بیٹ کا ناف کے نیچے سے ڈھیلا ہونا۔

سوالات: کس کام کو اتنا خوبصورت بنا کر دکھانا کہ اصل میں وہ برا ہے پر مزین اتنا کر دیا گیا ہے کہ برا نہیں لگ رہا۔

شیطان کا اسی طرح غلط کام کو ڈھیلا کر کے دکھانا کہ برا نہ لگے۔

صبر جمیل — وہ صبر جس میں اظہار غم کے اوچھے طریقے نہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ ماتم + واویلہ نہ کرنا۔ نہ پیٹنا + نہ اپنے محاسن سے شکوہ شکایت ہو۔

صبر جمیل
"نہ زبان پر شکایت آئے + نہ ہاتھ پاؤں خلاف وقار حرکت سرزد ہو + کوئی ناشکری نہ ہو ← ایسا صبر کیا جائے امید کا دامن تھامے رہو۔"

امید — ہو سکتا ہے اللہ میرے ③ بیٹوں کو ملا کر دے۔
← یوسف + بنیامین + روبین ← تینوں بیٹوں کو جمع کر دے

آزمائش کی سختی + آزمائش کی شدت میں بھی امید دیکھیں۔

پرواز کی ایک جگہ ہوتی ہے۔

جب بھی کوئی مصیبت + پریشانی عروج کو پہنچتی ہے وہیں سے اسکا اختتام شروع ہوتا ہے۔

84 - اپنے بیٹوں سے منہ پھیر کر۔ اللہ کی طرف رخ کر کے کہتے ہیں ہائے یوسف۔ صدمے پہ پھر اپنا بیٹا یاد آتا ہے۔
آگ گوشہ میں بیٹھے — غم شدت اختیار کر گیا ← منہ سے ہائے یوسف نکل گیا۔ طبیعت خراب ہونے لگی۔

CamScanner

آنکھوں کی سیاہی سفیدی میں بدل گئی۔

مفسرین کے مطابق — یعقوبؑ کو یوسفؑ سے غیر معمولی محبت تھی + غم کی شدت کی وجہ ایک یہ بھی تھی کہ انکو فکر لاحق تھی کہ یوسف کا دین کیسا ہو گا۔ کن ہاتھوں میں پلیں گے۔

① ایک رائے — 40 سال مسلسل روئے | آنکھوں کی بینائی
② دوسری رائے — 80 " " | چلی گئی۔

کظیم — صبر کا وہ درجہ جس میں آپ خاموش ہو جاتے ہیں لبالب بھرے ہوئے ہیں لیکن کسی کو کچھ نہیں کہنا چاہتے + خاموشی اختیار کرلی + نہ کوئی جملہ + نہ کوئی بات کسی سے رنج نہیں کہتے۔

صبر کا پیکر + دل ہی دل میں گھٹتے جانا۔

* غصہ + غم + رنج کی کیفیت — میں زبان ضرور بولنے لگتی ہے + ہاتھ چلنے لگتے ہیں + ہاتھ اٹھنے لگتے ہیں۔

85 — لاتفتؤ — زائل نہ ہونا + ختم نہ ہونا۔ تفتؤ + اس معنی میں یہاں استعمال ہوا ہے۔

خدا کی قسم! آپ ہمیشہ یوسف کو یاد ہی کرتے جائیں گے اور اسی غم میں گھلتے ہی جائیں گے۔ اور آپ بالکل قریب المرگ ہیں۔ قریب ہلاکت ہیں۔ آپ خود کو ہلاکت کرنے والوں میں شامل کریں گے۔

۸۶ - ایک مومن کا طرہ امتیاز - غم کی وجہ سے حادثے سے دوچار ہو جائے + تکلیف حد سے باہر ہو جائے -

تنہائی میں آزمائش - سب سے اشد ہو جاتیں

کہ اپنے غم + مصیبت کا اظہار اپنے رب سے کرنا -

ایسا رونا جس میں شکوہ شکایت نہ ہو - واویلا نہ ہو + خلاف وقار نہ ہو - جب آپ چھپ کے اپنے رب کے آگے روتے ہیں - تو اللہ کی رحمت جوش میں آتی ہے -

← دعا

" انما اشکوا بثی وحزنی الی اللہ "

* ایک زخم پر کھرنڈ آتی ہے بھرنے لگتا ہے تو دوسری چوٹ لگ جاتی ہے ⟸ حضرت یعقوب کے ساتھ یہ معاملہ ہے

← یعقوب کے صبر کا عظیم مظاہرہ

① ہائے یوسف ② وابیضت

③ کظیم ④ اشکوا بثی وحزنی الی اللہ

ان سب کے باوجود یعقوب کا امید نہ چھوڑنا

← بیٹوں کا باپ کو ڈانٹنا - باپ کا علیحدہ ہو کر تنہائی میں رب کو پکارنا

و اعلم من اللہ ما لا تعلمون

" ایک وقت آئے گا یوسف مجھ سے ملے گا تمہیں نہیں معلوم "

87- جاؤ یوسفؑ کا اور بنیامین کا سراغ لگاؤ۔ اندرونی حالات کو معلوم کرو۔ ⇓

بیٹوں کے سامنے اپنے دل کے حالات بیان کر دیتے ہیں کہ اپنے بھائیوں کو ڈھونڈو و سراغ لگاؤ۔ میں اپنے رب کی رحمت سے مایوس نہیں ہوں۔

تحسسو - جی جان سے کوشش کرو۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت کا جھونکا آئے گا جس سے میری ساری پریشانی دور ہو جائے گی۔

88- یوسفؑ کے بھائی اُن کے پاس پہنچتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم بہت حقیر پونجی / سرمایہ لائے ہیں آپ ہم سے وفا کریں۔ یعنی احسان + صدقہ + خیرات کریں۔

مفسرین کے مطابق - احسان + صدقہ + خیرات مطلب ہمارے بھائی بنیامین کو آزاد کر دیں۔

بھرکر غلہ دینا - یعنی ہماری ضرورت پوری ہو جائے کمی نہ ہو اس میں - + باپ بوڑھا + بیمار بھی

89- مفسرین کے مطابق - بھائیوں نے ساری جدائی سنائی۔ کہانی سنائی کہ ہمارا باپ بوڑھا + پریشان + بیٹا جدا ہو گیا۔ یوسفؑ یہ سب سن دل بھر گیا پھر انکشاف کر دیا۔

جاھلون - جاھل - بُرے جذبات سے مغلوب ہو کر برائی کی - بُرا سلوک کیا۔
↓
نادان

بھائیوں کو بُرا بھلا نہیں کہا، گالیاں نہیں دی، بُرے طعنے نہیں دیے۔

"**یوسفؑ مناسب نہیں سمجھتے کہ زیادہ کچھ کہیں۔**"

قید خانے میں ۸ یا ۱۰ سال رہے۔ + والد سے ملاقات 30 سے 40 سال بعد ملے

← یوسفؑ کہتے ہیں کہ تم نے کنعان میں جو اپنے ~~بنیامین~~ بھائی کو اندھے کنویں [میں] پھینکا تھا تب تم نادان تھے۔

۹۵- یوسفؑ نے کس احسان کی بات کی؟

میرا مرتبہ + تمہارا اور میرا ملنا + ہم پر اللہ کا احسان ہے ② (یوسف + بنیامین)
① (ہم سب بھائیوں پر)

(صابرین + محسنین + کاظمین + متقین)

وہ لوگ جو کبھی اللہ کا احسان نہیں بھولتے۔ کسی بھی حالت میں۔

① کوئی دس دفعہ کھلائے ایک دفعہ نہ کھلائے ہم سب برا بھلا کہتے ہیں۔
② کوئی دس دفعہ بات مانے ایک دفعہ نہ مانے ہم سب " "
③ کوئی سو دفعہ ہمارے کام آئے ایک " " آئے " " "

کیا ہم ایسے ظرف کا مقابلہ کر سکتے ہیں یا ان اپنے اندر لا سکتے ہیں؟

کہ آپ اونچے مقام پر ہیں کوئی وہ جس نے آپ کے ساتھ برا کیا وہ نیچے Sub-ordinate ہے لیکن بجائے اس کے آپ کہہ رہے ہیں کہ جب آپ نے کیا تھا تو آپ نادان تھے۔

Surah Yusuf => Hazrat Yusuf AS
Whole story — Hazrat Yaqoob AS

(اللہ کا ڈر + خوف سے برائی چھوڑ دینا) صبر + تقویٰ = احسان کے درجے کی نیکی

ایک انتہا ← بھائیوں کی نفرت + حسد کہاں لے گئی
دوسری " ← کہاں یوسف کی محبت لے گئی

اگر کبھی شاباشی نہیں ملی + کسی نے محنت کا اجر نہیں دیا + کسی نے حوصلہ افزائی نہ کی ⟵ لیکن اللہ رب العزت دیکھ رہے ہیں

"فان اللہ لا یضیع اجر المحسنین"

اس سے بڑھ کر کچھ نہیں کیونکہ اللہ رب العزت اجر ضائع نہیں کرتے

اپنا نیک عمل — برے عمل میں نہ بدلیں کسی کی برائی کی وجہ سے

91- یوسفؑ کے بھائیوں نے اپنی خطا کا اقرار + اعتراف کیا۔

اور اللہ نے اتنا رتبہ + اتنا اچھا اخلاق دیا ہے۔

جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے
جسے اللہ ڈبوئے اسے کون بچائے۔

صبح کا بھولا شام کو گھر آجائے تو بھولا نہیں کہتے

غلطی ہو جائے تو Realise کر کے ہی اقرار کریں معافی طلب کریں۔ اللہ رب العزت معاف کرنے والے ہیں۔

⟵ اندھا کنواں — بھولا بھٹکا مسافر جاتا ہے شاذ و نادر ہی کوئی بچ پاتا ہے۔

• غلام بن کر بیچے گئے — آج بھی ہم غلام ہیں

92- تثریب - آنکھوں کی چربی کا چھیل دینا

برا بھلا کہنا + ملامت کرنا۔

اللہ تمہیں معاف کرے اور میری طرف سے بھی کوئی ملامت نہیں۔

* حدیث کا مفہوم — اللہ رب العزت کو بندوں کو غلطی کے بعد پلٹ کر آنا بہت پسند ہے۔

عمل کا اصول — یوسفؑ نے خود بھی معاف کیا اور اللہ سے بھی ان کیلئے دعائے مغفرت کی۔ ← عفو و درگزر ← Hard to do.

* لیکن ہم کہتے ہیں کہ ہم نے معاف تو کر دیا ہے پر ہم دل سے نہیں نکال سکتے۔

حضرت محمدؐ نے مکہ والوں کے ساتھ — عام معافی کا اعلان کیا۔

۹۳- کرتا دینا — جذبات کی بات ہے۔

۹۴- **اللہ کی شان**

جب یوسفؑ کنویں میں قریب تھے — تو یعقوبؑ کو کوئی خوشبو نہ آئی۔

اور اب قافلہ اتنی دور ہے انکو خوشبو آگئی۔

↓

یہ اللہ رب العزت کی اپنے خاص بندوں کو غیر معمولی صلاحیتوں سے نوازتا ہے۔

۹۵- گھر والے کہہ رہے ہیں کہ آپ غلط بات پر ہیں کہ یوسف آج بھی زندہ ہے۔

ضلال — یعنی یوسف کی محبت میں اتنی غلطی پر ہیں۔

۹۶- **وہ خوشخبری والا آگیا۔ وہ بیٹا جو مصر میں ٹھہر گیا تھا۔**

"آیت کا آخری حصہ"

* وہ اللہ کی طرف سے جانتے تھے کہ اللہ رب العزت یوسف سے ملوائیں گے۔

۹۷- **یوسفؑ کے بھائیوں کا والد کے سامنے غلطی کا اقرار** — اچھی خوبی ہے غلطی کا اقرار جب توبہ + استغفار کے دروازے کھلتے ہیں۔

جب غلطی نہیں مانتے — شیطان کا کردار ہے۔

۹۸- یعقوبؑ کا کردار — اولاد سے قطع تعلق نہ کیا بلکہ کہنا کہ یہاں میں معافی مانگوں گا لمبا رے کا ہے۔

یہ اچھی خوبی ہے دوسروں سے کہنا کہ آپ کیلئے استغفار کریں۔ آپ کیلئے اللہ سے توبہ کریں۔

سوف — یعنی خاص اہتمام کے ساتھ دعا کروں آخری وقت میں رات کے مسلسل یکسوئی کے ساتھ۔ خاص وقت میں خاص ذات سے خاص دعا کہ وہ مجھے معاف کر دے۔

* صحیح مسلم + بخاری سے روایت

اللہ رب العزت رات کے آخری حصے میں زمین سے قریب تر آسمان پر نزول فرماتے ہیں۔ کہ کون ہے جو دعا مانگے میں قبول کروں کون ہے جو مغفرت مانگے میں اسکی مغفرت کردوں۔ باقی اللہ عظیم و اعلیٰ مہربان ہے۔

۹۹- بائبل کا بیان — خاندان کے سارے لوگ جمع ہو کر گئے مصر 67 تھے وہ لڑکیاں شامل نہیں جو حضرت یعقوبؑ کے گھر بیاہ کر آئیں تھیں۔ اسوقت حضرت یعقوبؑ کی عمر 130 سال تھی مصر میں بعد میں وہ 17 سال زندہ رہے۔

تلمود میں ہے۔ جب حضرت یعقوبؑ کی آمد کی خبر دار السلطنت پہنچی تو یوسفؑ بڑے بڑے عہدیدار + افسران اور فوج کے کر یعقوبؑ کے استقبال کیلئے نکلا بڑے احترام سے شہر میں لائے جشن کا دن تھا مصر میں۔ خاندان کا استقبال شہر سے

بابرکت کل کر دیا اور سب کیلئے یہ دن جشن کا بن گیا۔

البدیہ — اپنے باپ اور اپنی ماں (Step Mother)
کیا بہترین سلوک کیا۔ اپنے دونوں والدین کو اپنے ساتھ بٹھایا۔
پھر امید دلائی کہ اللہ نے چاہا تو امن سے رہیں گے۔

عمل کا اصول: جب کبھی کسی مقام پر پہنچ جائیں تو پرانوں کو
نہ بھولیں بلکہ حسن سلوک کریں۔

-100 سجدہ عبادت (تعظیمی سجدہ) — امت مسلمہ کیلئے جائز
نہیں۔

عرش - وہ تخت جس پر یوسفؑ مقدمات کا فیصلہ کرتے تھے۔
وہ بے اختیار ہو کر سجدے میں گر پڑے جھک پڑے۔
سجدہ کرنا شرک ہے۔
* یوسفؑ کو اپنا خواب یاد آجاتا ہے اور اب اسکی تعبیر دیکھ
رہے ہیں۔

**خوشی کے موقع پر انبیاء اپنے رب کے احسان یاد
آجاتے ہیں۔**

(1) میرے رب نے قید خانے سے نکالا (بلکہ نجات دی کہ وہ
قید خانے کی صعوبتیں نہیں یاد کر رہے بلکہ اپنی نجات +
آسانی کو یاد کر رہے ہیں)۔

(2) دوسرا احسان — صحرا (جنگل) کی زندگی سے لا کر
مجھے ملوا دیا حالانکہ شیطان نے میرے + میرے بھائیوں
کے درمیان فساد ڈال دیا۔

(اب یہ نہیں کہہ رہے کہ وہ بھائی جنہوں نے مجھے کنویں میں
ڈال دیا تھا — معاف کر دیا ہے اب بار بار شرمندہ نہیں
کرنا چاہتے)

بنی اسرائیل ← 67 کی تعداد مصر میں داخل ہوئی — 500 سال بعد جب مصر نکلے ← لاکھوں میں تعداد تھی — کیسی ہوگئی ← دین کی اشاعت کی وجہ سے تعداد بڑھتی گئی۔ 20 لاکھ

اللہ رب العزت جس کام کو کرنا چاہتیں ہیں اس کی تدبیر کرتیں

↓ وہ تو سب یعنی مصری بھی اسلام میں شامل ہوگئے

↓

وہ ہو کر رہتا ہے اور منیبت الحجب + اسجن + یہ سب میرے لیے بلندی پر چڑھانے جانے کیلئے + نوازے جانے کیلئے ضروری تھا۔
کندن بننا ضروری تھا۔

101 - تخت + خوابوں کی حقیقت / تعبیر — تیرا احسان ہے میرے رب۔
جس زمین و آسمان کو تراش خراش کر کے خوبصورت بنانے والے رب
تو ہی میرا ولی ہے میرا خاتمہ صالحین کے ساتھ کر۔
(انعمت علیھم + صدیقین + شہداء + متقین + صالحین)
↑
دعا
فاطر السموت و الارض - - - - الحقنی بالصالحین۔

optimism

Endurance ⇐

میں اس دنیا میں رہوں جب موت آئے — تیری فرمانبرداری + تیری بندگی میں + تیری راہ میں موت آئے۔

↓

ایسی موت متاثر کن ہے جب آپ وہ کام کریں جب آپ کا اٹھنا، بیٹھنا، جینا اسلام پر ہے اس پر موت آئے۔

102, 103, 104 -

آپ کی نبوت + مکہ والوں کا سلوک + آئے دن آپ کے خلاف سازشیں + ان کی چالیں — کچھ نہیں بگاڑ سکے۔
حق ہی ثابت ہو جائے — جنہوں نے یقین نہیں کرنا انہوں نے نہیں کرنا۔

(بنی اسرائیل کے کہنے پر + یہاں خود سے)

مکہ والوں نے یہ پوچھا تھا کہ یہ مصر کیوں گئے تھے۔
سارا واقعہ بیان کر دیا گیا لیکن پھر بھی وہ مگر رہی ہے۔

① آپ کو تسلی
② لوگوں کیلئے ہدایت / تذکرہ ہے۔ جو بھی سامنے آ سکتا ہے نقصان ہے۔
③ آپ کا کام پہنچانا تھا آپ نے کر دیا۔

104 - حضرت یوسف کا قصہ اختتام پذیر ہے قصہ سنانا + نشانی بتانا۔ صرف بتانے کیلئے نہیں ہے۔

105 - شرط یہ ہے کہ دیکھنے والی آنکھ ہونی چاہیئے جو اندازہ کر سکے۔ بلکہ عبرت / نصیحت کیلئے ہے۔

زمین + آسمان بھی تو نشانی ہے۔ دیکھے ہی گزر جاتے ہیں۔

106 - نہ ایمان لاتے ہیں۔ بلکہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ کیونکہ وہ مخلوق سمجھ کر بھی اللہ کو خالق نہیں مانتے۔ اپنا اپنے خدا انکو بچا لیں گے۔

107 - اللہ رب العزت انسان کی غفلت + جہالت پر اظہار افسوس کر رہے ہیں کہ کیسے یہ سب کریں گے کچھ اگر اچانک کوئی آفت + مصیبت آ جاتے۔ انہیں اندازہ نہیں ہے۔

108 - میرا راستہ اللہ کی طرف والا ہے اور میں اسی طرف بلاتا ہوں۔ میری دعوت بصیرت + عقل پہ مبنی ہے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود نے فرمایا

"رسول کے صحابہ اس تمام امت کے بہترین افراد ہیں۔ جنکے قلوب پاک اور علم گہرا ہے تکلف کا ان میں

نام نہیں۔ اللہ اپ الفرت نے انکو اپنی محبت + خدمت کیلئے منتخب کیا ہے اور تم انہی کے اخلاق اور طریقوں پر چلو کیونکہ وہ سیدھے راستے پر ہیں۔"

* اللہ ان باتوں سے پاک ہے جنکا بارے میں لوگ مشرکانہ رویہ رکھتے ہیں۔

عمل کے اصول

① اللہ کی بندگی + رسول کی اطاعت + اسلام کو اپنا دین + بندگی گزارنے کا طریقہ

② مختلف دن منانا بھی شرک ہے۔

③ اللہ کی صفت دوسروں سے ملانا بھی شرک ہے۔

108 کا آخری حصہ

میں خود بھی اللہ کا بندہ ہوں جیسے تم ہو۔ داعی میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا میرا کام ہے اور اس طرف آؤ۔ نہ میں شرک کرتا ہوں نہ تم کرو۔

109 - ① عورتوں کو پیغمبر نہیں بنایا۔

② نبی بھیجے انسان تھے فرشتہ نہیں۔

③ جہاں رہتے تھے وہیں بھیجا دعوت دینے کا حکم + اسلام پھیلایا جانے central place

دعوت کیلئے جگہ + اسلام پھیلانے کا مرکز ہونا چاہیے center of city تاکہ آسانی سے ارد گرد پھیل جائے

زمین میں چل پھر کر زینت پکڑیں

آخرت میں ایمان والوں کا مرتبہ ان کا تقویٰ + صبر سے کہیں بڑھ کر ہے۔

دنیا دار ۔ مصیبتوں + پریشانیوں میں گھبرا جاتے تو بے چین ہوتے + غمگین ہوتے

↓

تو اللہ رب العزت نے ذکر کر کے تسلی دی ہے۔

جھوٹ + غیبت + چغلی + ~~~~
برے عمل + بہتان سے پرہیز

صرف تقویٰ سے بچا جا سکتا ہے۔

← اللہ کے سفیر ۔ پیغمبر انکو مانے ان پر ایمان لائیں انکی دعوت کو قبول کریں پھر اللہ رب العزت انعام دیں گے۔

110 - جب پیغمبر اپنی دعوت دینے کے بعد + پریشانیوں کے بعد + کوششوں کے بعد بھی ایمان نہ لائے تو پیغمبر مایوس ہو گئے ۔ **پھر مدد اللہ کی آن پہنچی**

↓

یعنی حق غالب بھی نہ ہوا + نہ ان پر عذاب آیا تو پیغمبر ۔ مایوس ہونے لگے۔

*** حضرت عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ سے اللہ کی مدد کا مطلب پوچھا**

جو لوگ ایمان لائے پیغمبروں پر + جانا + انکی تصدیق کی + جب ایک مدت دراز تک ان پر آفت + مصیبت آتی رہی + اللہ کی مدد نہ پہنچی + پیغمبر اللہ کے جھٹلانے والوں کے ایمان لانے سے نا امید ہو گئے اور یہ گمان کرنے لگے کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں اب وہ بھی ہمیں (پیغمبروں)

کو جھوٹا سمجھیں گے ۔ سود کا ان پہ پہنچی (بخاری)
اس آیت میں
قانون امہال کی طرف اشارات ہے ۔

111- عقل مند سے مراد ۔ اللہ کے فرمانبردار + محسنین + صالحین + تقویٰ کرنے والے + اختیار رکھتے اللہ کی خاطر معاف کر دینے والے +

عقل والے سوچنے والے ہیں ۔

قرآن میں ایسا کچھ نہیں کہ جو خود سے گھڑ لیا گیا ہو
① بلکہ پچھلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی
② انسان کی زندگی میں جن چیزوں کی + اخلاق حسنہ کی تفصیل ہے ۔
③ ہدایت + رحمت ہے اصل ہدایت قرآن سے ہے ۔
رحمت ۔ اس سے بڑھ کر کیا ہے کہ پچھلی قوم کے واقعات بتا کر بتایا کہ عذاب کیوں آیا تھا
اب تم وہ کام نہ کرنا کہ عذاب کا کوئی اسم سایا جائے ۔

— قرآن اس لیے ہی نازل کیا کہ تم سمجھ سکو
— اور آخر میں بھی ۔ دنیا کی زندگی کے نشیب و فراز سے نہ گھبراؤ اللہ نوازے گا ۔

* Do not lose hope
* Duniya is an examination Hall
So just focus to perform well.
Allah swt will do the rest for you